فیس بک پہ لڑکی کے نام سے آئی ڈی چلانا

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ-طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فیس بک پہ لڑکی کے نام سے آئی ڈی چلانا

سوشل میڈیا اس وقت بہت ترقی کر گیا ہے، بایں سبب اکثر و بیشتر مرد و خاتون اس سے جڑے ہوئے ہیں.
اس میڈیا نے جہاں کچھ اچھے اثرات چھوڑے وہیں اس کے منفی اثرات بھی سماج پہ بہت مرتب ہوئے.
سوشل میڈیا میں فیس بوک کافی مقبول خاص و عام ہے، اس سے ہر ایرا غیرا جڑ گیا ہے جس کی وجہ سے خصوصا خواتین کو بہت دقت کا سامنا ہے.
فیس بوک پہ موجود بد قماشوں نے خواتین سے اس لئے رابطہ بنایا کہ ان سے لذت اندوز ہوا جائے.
اس خطرہ کے علاوہ فیس بوک پہ ایک خطرناک پہلو لڑکوں کا لڑکی کے نام سے آئی چلانا ہے.
اس پہ کئی پہلو سے بات کروں گا.

(1)لڑکی کے نام سے آئی ڈی چلانے کی وجہ؟

اس کے چند وجوہات ہیں.

- مرکزی وجہ لڑکیوں اور فحش اشیاء سے لطف اندوز ہونا ہے.
- ایک وجہ اپنی پوسٹ پہ زیادہ سے زیادہ تعریف، کمنٹ اور لائک جمع کرنا ہے.
- چونکہ لڑکی کی آئی ڈی کو فیس بوک لوگ کافی اہمیت دیتے ہیں، بنابریں کچھ لوگ خاص ہدف کے لئے لڑکی کا نام استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ دین کا کام بھی کرتے ہیں.
- اور کچھ لوگ اپنے رشتے دار خواتین کے نام سے آئی ڈی چلاتے ہیں مثلا شوہر بیوی کے نام سے، عاشق معشوقہ کے نام سے وغیرہ.

(2)مثبت یا منفی اثرات:

اس طرح کی آئی ڈی سے مجھے کوئی مثبت اثر تو نظر نہیں آتا مگر منفی اثرات نے ہزاروں لڑکی کی زندگی تباہ و برباد کر ڈالے. چند مثالیں.

- کسی لڑکی سے گہری دوستی کر کے برہنہ تصویر کا مطالبہ
- کھلم کھلا بات چیت
- پیار اور شادی کا جھانسہ دیکر عزت سے کھلواڑ
- یہاں تک کہ قتل غیر فطری موت یعنی خودکشی تک معاملہ پہنچ گیا.

(3)شرعی موقف:

اسلامی اعتبار سے کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ ایک لڑکا کسی لڑکی کے نام سے آئی ڈی بنائے کیونکہ اس میں کئی ایسی باتیں ہیں جو شرعا ممنوع ہیں.

- دوسروں کے نام کا غلط استعمال
- وجوہات سے واضح ہے کہ اس کی اصل وجہ لڑکیوں سے لطف اندوز ہونا ہے جو کہ حرام ہے.
- یہ مکمل فراڈ، دھوکہ اور جھوٹ کا پلندہ ہے.
- اگر کسی نے مجبوری، خاص مقصد یا دینی غرض کے تحت بھی ایسا کیا تو یہ ناجائز ہے.

یعنی اس کے جواز کی کوئی صورت نہیں ہے.

(4)حرف آخر:

جنہوں نے بھی اس قسم کی آئی ڈی بنائی ہے وہ فوراً اپنی آئی ڈی ڈیلیٹ کرے اور اپنے سابقہ گناہوں سے اللہ

تعالی سے معافی مانگے، اگر کسی کو تکلیف پہنچائی ہے تو اس سے معافی طلب کرے. اور خصوصا میری نصیحت ہے خواتین حضرات کے لئے کہ ایسے پر فتن دور میں آپ کا فیس بوک سے الگ رہنا ہی بہتر ہے، پھر بھی اگر آپ فیس بوک استعمال کرتی ہیں تو احتیاطی تدابیر اپنائیں.

- انجان کو دوست نہ بنائیں
- اپنی تصویر کبھی بھی اپ لوڈ نہ کریں، پروفائل میں بھی نہیں.
- بلکہ اپنے گھر والوں کی بھی تصویر سے گریز کریں.
- کسی اجنبی سے چیٹ یا انجان کال پہ بات نہ کریں.
- شرعی حدود میں رہ کر ہی فیس بوک کا استعمال کریں.

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi